فرض نماز کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کی تکرار کا حکم؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: WAT-2375

تاریخ اجراء: 05رجب المرجب1445ھ /17جنوری2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی نے مغرب کی فرض نماز کی پہلی رکعت میں ایک بار مکمل سورہ فاتحہ پڑھنے کے بعد بھول کر دوبارہ سورہ فاتحہ پڑھ لی، جب دوسری بار سورہ فاتحہ پڑھ چکا تو یاد آیا کہ وہ تو پہلے سورہ فاتحہ پڑھ چکا ہے، پھر اس نے بغیر سجدہ سہو کئے نماز مکمل کرلی، تو کیا ایسی صورت میں اس کی وہ نماز درست ادا ہوگئی یا وہ نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں، نیز وتر اور سُنن و نوافل کی ہر رکعت میں سورت ملانے سے پہلے صرف ایک بار ہی سورہ فاتحہ پڑھنا واجب ہے، ان رکعتوں میں اگر کوئی شخص ایک بار پوری یا اکثر سورہ فاتحہ پڑھ لینے کے بعد، سورت ملانے سے پہلے دوبارہ اُس کی تکرار کرے تو اگر جان بوجھ کر ایسا کیا ہو تو قصداً واجب کے ترک کی وجہ سے اس پر نماز کو دوبارہ پڑھنا لازم ہوگا، اور اگر بھول کر ایسا کیا ہو تو سجدہ سہو واجب ہو جائے گا۔ البتہ اگر کوئی شخص فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانے کے بعد یا آخری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کو دوہرائے، تو چاہے جان بوجھ کر ایسا کرے یا بھول کر، اس پر نہ اعادہ لازم ہوگا، نہ ہی سجدہ سہو واجب ہوگا۔

اس تفصیل کے مطابق، پوچھی گئی صورت میں چونکہ مغرب کے فرض کی پہلی رکعت میں ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ لینے کے بعد، سورت ملانے سے پہلے ہی بھول کر دوبارہ سورہ فاتحہ پڑھی تو بھول کر واجب کے ترک کی وجہ سے سجدہ سہو واجب ہوگیا، ایسی صورت میں اگر سجدہ سہو کرکے نماز مکمل کرلی جاتی، تو نماز کو دوبارہ پڑھنے کی حاجت نہ پڑتی مگر جب سجدہ سہو نہیں کیا اور ویسے ہی نماز مکمل کرلی تو اب اُس نماز کو دوبارہ پڑھنا ہی لازم ہوگا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے" ولو كررها في الأوليين يجب عليه سجود السهو بخلاف ما لو أعادها بعد السورة أو كررها في الأخريين، كذا في التبيين "ترجمہ: اور اگر فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ کی

تکرار کی تو اس پر سجدہ سہو واجب ہو گا، بر خلاف اس کے کہ جب سورت ملانے کے بعد سورہ فاتحہ کا اعادہ کرے یا فرض کی آخری دو رکعتوں میں اس کی تکرار کرے (تو ان صورتوں میں سجدہ سہو واجب نہیں ہو گا) یونہی تبیین میں ہے۔(الفتاوی الھندیۃ، جلد1، صفحہ139، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں لکھتے ہیں: "فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور نفل و وتر کی کسی رکعت میں۔۔۔ سورت سے پیشتر دوبار الحمد پڑھی تو سجدۂ سہو واجب ہے۔"(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ710، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

درمختار میں ہے: "تعاد وجوبا فی العمد والسھو ان لم یسجد" ترجمہ: جان بوجھ کر واجب ترک کرنے اور بھول کر ترک کرنے کی صورت میں سجدہ نہ کرنے سے نماز کا اعادہ واجب ہے۔(درمختار، مطلب: واجبات الصلوۃ، جلد2، صفحہ181، دار المعرفۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم